لوہاری دروازہ

لوہاری دروازہ لاہور، پاکستان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، اس دروازے کا اصل نام لاہوری دروازہ ہے، جو اصلی حالت میں محفوظ ہے۔ لوہاری دروازہ شہر قدیم کی فصیل میں بجانب جنوب واقع ہے۔ اس کے دائیں طرف شاہ عالمی دروازہ جبکہ بائیں طرف موری دروازہ ہے اور اس کے بالمقابل انارکلی بازار شروع ہوجاتا ہے۔ اس دروازہ کا نام لاہور شہر کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک لاہور کی قدیمی بستی اچھرہ کے پاس واقع تھی جبکہ کچھ لوگ قبرستان میانی صاحب کے نواح کو قدیم لاہور کی بستی بتاتے ہیں، بہرحال اکثر مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ محمود غزنوی نے جے پال کو شکست دے کر جس لاہور پر قبضہ کیا تھا، وہ لوہاری دروازے کے اندر واقع تھا لہذا اقرین قیاس ہے کہ لوہاری دروازہ ہی شہر میں داخل ہونے کا پہلا دروازہ تھا۔

برصغیر کا پہلا مسلم حکمران قطب الدین ایبک بھی اس دروازے کے قریب ہی محو خاک ہے۔ ملک ایاز جب پنجاب کے انتظام کے لیے معمور ہوا تو اس نے شہر کو دوبارہ آباد کرنا چاہا۔ بقول ایچ آر گولڈنگ ملک ایاز نے ایک رات میں شہر پناہ تعمیر کی۔ رنجیت سنگھ نے جب 1799ء میں لاہور پر لشکر کشی تو مہر محکم دین نے لوہاری دروازہ ہی کھول دیا تھا، جس سے رنجیت سنگھ کی فوج شہر میں داخل ہوگئی اور رنجیت سنگھ نے لاہور پر قبضہ کرلیا۔ برطانوی عہد میں لاہور کے کئی دروازوں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا، مگر ان کو اصل صورت سے برعکس بنایا گیا۔ تاہم لوہاری دروازہ اس اثر سے محفوظ رہا اور اس دروازے کو اس کی اصل حالت کے مماثل تعمیر کیا گیا۔

لوہاری دروازے کے اندر داخل ہوں تو لوہاری بازار شروع ہوجاتا ہے۔ لوہاری منڈی لاہور کی قدیم منڈی ہے۔ لوہاری دروازے میں داخل ہوتے ساتھ ہی الٹے ہاتھ پر جامع مسجد آمنہ و مدرسہ شیر ربانی ہے۔ جامع مسجد آمنہ کے پہلو میں صوفی مولوی محمد نواب علی المعروف صوفی صاحب کی قبر ہے۔ لوہاری دروازے میں موجود کمروں میں حکومت نے سارنگی اسکول کھولا جہاں بلا معاوضہ یہ ساز بجانا سکھایا جاتا۔ لاہور کے دیگر دروازوں کی نسبت لوہاری دروازہ رہائشی اعتبار سے تقریباً سب سے گنجان آباد علاقہ ہے اور شہر کے اس حصے میں اب بھی اندرون شہر کی ثقافت قائم ہے۔

لوہاری میں لوگ آج بھی رات گئے تک گلیوں کوچوں میں تھڑا محفلیں کرتے ہیں۔ جہاں مذہب سے لے کر سیاست تک تمام امور پر بحث ومباحثے اور طنز و مزاح کی فضا قائم رہتی ہیں۔ لوہاری دروازے کی چھت سے مسلم مسجد کے مینار اور لاہور کے مصروف بازاروں کو دیکھا جا سکتا ہے۔ اندرون لوہاری دروازے میں پرانے لاہور کی جھلک نظر آتی ہے۔